اسلامُ علیکَ یا سلطانِ عالمین مولا امام علی رِضا جل جلالہ

سلطانِ واحِد

(فضائل مولا امام علی رضا جل جلالہ)

مولف

غلامِ علی

website:www.sultanewahid.com

Facebook.com/naashiretabarraghulameali

Twitter.com/ghulameali110

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائدِ شیعہ پاکستان

اسلامُ علیکَ یا سلطانِ عالمین مولا امام علی رِضا جل جلالہ

سلطانِ واحِد

(فضائلِ مولا امام علی رضا جل جلالہ)

مولف

غلامِ علی

website:www.sultanewahid.com

Facebook.com/naashiretabarraghulameali

Twitter.com/ghulameali110

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

پیشِ لفظ

تمام تعریفیں سلطان وحاکمِ حقیقی مولا امام علی رِضا جل جلالہ کے لیے جن کی اطاعت بندے اور خدا دونوں پر فرض ہے۔۔

بے شمار درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ کے لیے۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔ا، بحرالفضل، مرگ برمقصرین، مومن کا عقیدہ ،فیضانِ ولایت ، اسیرِ ناموسِ تبرا ،عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ا)، معراج العزا، لمحہِ فکریہ ،قندیلِ معرفت ،گنجینۂ مودت ،تذکرہِ حق، Blasphemy And Muslims ،فضائلِ حیدری ،عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی، معدنِ سقا ، کلماتِ حق،

فصلِ ذوالجلال، شمع عشق، عقیدے کی جنگ، اعتقاداتِ شیعہ، عرش اور علی اللہ جل جلالہ جل شانہ ، عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲) ، ضامنِ توحید ، سکونِ عالمین اور ضربِ مختار کے بعد" سُلطانِ واحِد" میری بتیسویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

اس کتاب میں ہم نے ارباب و سُلطانِ کائنات مولا امام علی رِضا جل جلالہ کے بے انتہا و بے حساب فضائلِ اعلیٰ میں سے چند فضائل جمع کیے ہیں۔۔ ہم بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں دعا گو ہیں کہ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائیں۔۔۔آمین یا علی رب العالمین

ناشر نمبرا

غلامِ علی

سلطانِ کائنات مولا امام علی رِضا جل شانہ

حضرت اباصلتؒ روایت کرتے ہیں کہ میرے آقا و مولا امام علی رِضا جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا میں سارے عالمین کا سلطانِ اَحد ہوں۔۔سب جہانوں پر میری حکومت قائم ہے۔۔۔میں وہ بادشاہ ہوں جس کی اطاعت تمام مخلوق پر واجب ہے۔۔میں ایسا سلطان ہوں جس کی اطاعت خود خدا بھی کرتا ہے۔۔میں وہ حاکم ہوں جس کا حکم ماننا تمام موجودات پر فرض ہے۔۔ساری کائنات اللہ کو راضی کرنے میں مصروف ہے مگر اللہ صرف مجھے راضی کرنے کے لیے کوشاں رہتا ہے۔۔اور میں جلدی راضی ہونے والا ہوں۔۔زمین سے آسمان تک صرف میری بادشاہی قائم ہے۔۔میری

سلطنتِ اعلیٰ کی کوئی حد نہیں میں لامحدود سلطنتوں کا مالک واحد ہوں ۔۔تم جہاں تک دیکھ سکتے ہو وہاں میری حکومت ہے۔۔تم جہاں تک سوچتے ہو وہاں میری حکومت ہے۔ جہاں تمہاری سوچیں دم توڑ دیتی ہیں وہاں سے بھی آگے میری حکومت ہے۔۔۔فرش پر میری حکومت ہے۔۔۔عرش پر میری حکومت ہے۔۔۔کُرسی پر میری حکومت قائم ہے۔۔سدرہ پر میری حکومت ہے۔۔جنت پر میری حکومت ہے۔۔جہنم پر میری حکومت ہے۔۔

روزِ قیامت پر میری حکومت ہے۔۔آسمانوں پر میری حکومت ہے۔۔زمین پر میری حکومت ہے۔۔سمندروں کی سطح پر میری حکومت ہے۔۔سمندروں کے اندر میری حکومت ہے۔۔اونچی پہاڑیوں پر میری حکومت ہے۔۔۔تپتے ریگستانوں پر میری حکومت

ہے۔۔بلند و بالا درختوں پر میری حکومت ہے۔۔لہلاتی فصلوں پر
میری حکومت ہے۔۔۔برستی بارشوں پر میری حکومت ہے۔۔چمکتے
ستاروں پر میری حکومت ہے۔۔روشن چاند پر میری حکومت ہے۔۔
آگ اگلتے سورج پر میری حکومت ہے۔۔جانداروں پر میری
حکومت ہے۔۔بے جانوں پر میری حکومت ہے۔۔زندوں پر میری
حکومت ہے۔۔۔مُردوں پر میری حکومت ہے۔۔انسانوں پر میری
حکومت ہے۔۔چرند پرند پر میری حکومت ہے۔۔تقسیم ہوتے ہوئے
رزق پر میری حکومت ہے۔۔۔پیاس بجھاتے آب پر میری حکومت
ہے۔۔موت پر میری حکومت ہے۔۔حیات پر میری حکومت
ہے۔۔جسموں پر میری حکومت ہے۔۔۔روحوں پر میری حکومت
ہے۔۔بشر پر میری حکومت ہے۔۔انوار پر میری حکومت ہے۔۔۔

عِلم پر میری حکومت ہے۔۔۔حکمت پر میری حکومت ہے۔۔فرشتوں
پر میری حکومت ہے۔۔ جنات پر میری حکومت ہے۔۔سخیوں پر
میری حکومت ہے۔۔۔نبیوں پر میری حکومت ہے۔۔عبادت پر
میری حکومت ہے۔۔عبادتگذاروں پر میری حکومت ہے۔۔۔
مشرق پر میری حکومت ہے۔۔مغرب پر میری حکومت ہے۔۔شمال
پر میری حکومت ہے۔۔جنوب میری حکومت ہے۔۔ جہاں جہاں
جو جو کچھ ہے اس پر میری حکومت ہے۔۔میں جب چاہتا ہوں جو
چاہتا ہوں کرتا ہوں ۔۔میں جس کو چاہتا ہوں اس کو دے دیتا
ہوں۔۔جس سے چاہتا ہوں لے لیتا ہوں۔۔۔میں جس کو
دے دوں اس سے کوئی طاقت لے نہیں سکتی۔۔۔اور جس سے میں
لے لوں اس کو کوئی طاقت دے نہیں سکتی۔۔میں غریبوں کا مونس

ہوں۔۔۔یتیموں کا مددگار ہوں۔۔۔مفلسوں کا حاجت روا ہوں۔۔ناداروں کا آقا ہوں۔۔میں دولتمندوں کے محلوں کو زمین بوس کرنے والا ہوں۔۔میں ظالم ثروت مندوں کو جہنم میں بھیجنے والا ہوں۔۔میں دنیا کے تمام خودساختہ غاصب حکمرانوں پر عنقریب بدترین عذاب نازل کروں گا اور پھر کوئی غاصب باقی نہیں رہے گا۔۔

(حوالہ کتاب: مناقبِ رضوی ،صفحہ ۲۸)

حرمِ مطہر و پور نورِ امام علی رِضا جل جلالہ جل شانہ میں ہونے والے چند معجزات....

تمام اہلِ علم واقف ہیں کہ حرمِ مطہر امام رضا جل جلالہ علوم و انوارِ الٰہیٰ کا مرکز اور معدن ہے۔۔اس بارگاہِ عالی میں معجزات ہونا معمول کی بات ہے۔۔اہلیان مشھد مقدس کے ایک اندازے کے مطابق حرمِ امام علی رِضا جل جلالہ میں ایک ہفتے میں ۱۰۰ سے اوپر ایسے معجزات ہوتے ہیں جن کا مشاہدہ انسانوں کی آنکھ کر پاتی ہے اور ایسے معجزات جن کو انسانی آنکھ دیکھنے سے قاضر ہے ان کی تعداد کا شمار ممکن نہیں۔۔روضۂ امام رضا جل جلالہ میں ہر طرح کے مریض کو چند لمحات میں شفایاب ہوتے دیکھا گیا ہے۔۔

مولاعلی رِضا جل جلالہ کی نورانی بارگاہ میں بکھاریوں کو چند دقیقوں میں ثروت مند ہوتے ہوئے دنیا دیکھ رہی ہے۔۔مشکلوں اور پریشانیوں میں بری طرح گھرے ہوئے لوگ روضۂ امام میں آتے ہیں اور پلک جھپکتے میں مشکلات اور پریشانیوں سے نجات پاتے ہیں۔۔مولا امام رضا جل جلالہ کی سخاوتِ اعلیٰ کا مزاج کچھ ایسا ہے کہ ان کے در پر آنے والوں کے لیے دین و مذہب کی کوئی قید نہیں ہے۔۔وہاں پر رنگ و نسل کی کوئی قید نہیں۔۔۔وہاں قوم و زبان کی کوئی قید نہیں۔۔۔بس نیت صاف ہونی چاہیے۔۔ مولا امام رضا جل جلالہ کسی کو اپنی بارگاہ اعلیٰ سے مایوس نہیں لوٹنے دیتے۔۔۔مولا امام رضا جل جلالہ میں عطا ہی عطا ہے۔۔روضۂ مولا امام رضا جل جلالہ شانہ میں ہونے والے چند ایسے معجزات کا ذکر میں یہاں پر

کر رہا ہوں جو مشھدِ مقدس میں مشہور و معروف ہیں اور یہ معجزات ہزراوں افراد کی موجودگی میں حرمِ پاکِ امام علی رضا جل جلالہ میں ہوئے ہیں۔۔

شہرِ سمنان سے ایک ٹانگوں سے معزور شخص مشھدِ مقدس میں آیا اور امام علی رضا جل جلالہ جل شانہ کی زیارت کرنے حرمِ امامؑ میں گیا۔۔حرمِ امام رِضا جل جلالہ میں پہنچ معزور مومن نے حرم کے ایک خدُام سے پوچھا کہ اۓ خُدام میں امام رِضا سے ملنا چاہتا ہوں مجھے بتاو کہ امام علی رضا جل جلالہ کہاں ہیں۔۔۔؟؟ خُدام نے اس شخص کی بات پر حیران ہوتے ہوۓ کہا کہ تم کو امام رِضا جل جلالہ سے کیا کام ہے۔۔؟؟ معزور شخص نے کھا کہ میرے پاس ٹانگیں نہیں ہیں مجھے امام رِضا جل جلالہ سے اپنے لیے نئی

ٹانگیں لینی ہیں۔۔خُدام نے معزور شخص کو پاگل سمجھا اور اس کی
بات کو مذاق میں ٹالتے ہوئے کھا کہ سامنے جو سب سے بڑا مینار
ہے س کے اوپر امامِ رضا جل جلالہ تشریف فرما ہیں۔۔ملنا
چاہتے ہو تو مینار کے اوپر چلے جاو۔۔۔ٹانگوں سے معزور مومن نے
خُدام کا شکریہ ادا کیا اور مینار کی طرف بڑھا۔۔ مینار بہت اونچا ہے
اور پیروں سے معزور مومن کے لیے بیساکھیوں کو سہارے اس کی
سیڑھیوں پر چڑھنا بہت دشوار تھا مومن ایک سیڑھی چڑھا اور گر یہ
کرتے ہوئے کھا کہ یا امام رِضا جل جلالہ میں اتنی دور سے آپ
کی بارگاہ میں آیا ہوں اپاہج ہوں اتنا اوپر آپ سے ملنے کیسے
آوں۔۔؟؟مومن کا یہ کہنا تھا کہ مینار کے اوپر سے ایک آواز آئ
کہ اےُ احمد تم اوپر آنے کی تکلیف نہ کرو ہم تم سے ملنے خود نیچے

آ رہے ہیں۔۔۔معزور مومن نے اپنا نام سنا تو چونک کر پوچھا کہ
آپ کون ہیں اور میرا نام کیسے جانتے ہیں۔۔؟؟ پھر آواز آئی کہ احمد
تم ہم سے ملنے اتنی دور سے آئے ہو اور ہمی کو نہیں پہچان رہے
۔مومن نے یہ سنا اور لڑکھڑا کر گرنے لگا تو اسے کسی نور نے تھام لیا
اور کہا اے احمد تم جو چاہتے تھے وہ تم کو ہم نے دے دیا ہے۔۔
اب جاؤ اور جاتے ہوئے اسی خُدام سے ملو اور کہو کہ امام رِضا جل
جلالہ نے فرمایا ہے کہ میرے غلاموں کو میرے عاشقوں کو پریشان نہ
کیا کرو۔۔۔مومن چند لمحوں کے لیے بے ہوش ہو گیا اور جب
اسے ہوش آیا تو اس نے آواز سنی کے جاو احمد اپنے پیروں پر چل کر
جاو۔۔مومن اٹھا چوکھٹِ درِامام رِضا جل جلالہ پر سجدہ کیا اور سرورِ
عشق میں جھومتا ہوا خُدام کے پاس گیا خُدام مومن کو دیکھ کر حیران

ہو گیا اور اس نے کہا اے شخص تم تو معزور تھے تمہارے پاس ٹانگیں کہاں سے آئیں ۔۔؟؟ مومن نے خُدام سے کہا تمہارا شکریہ تم نے مجھے صحیح جگہ بھیج دیا۔۔میں امامؑ سے مل لیا اور اپنے لیے نئ ٹانگیں لے لیں اور امام رِضا نے تمہارے لیے ایک پیغام بھیجا ہے کہ اے خُدام میرے غلاموں اور عاشقوں کو پریشان نہ کیا کرو۔۔خُدام نے یہ بات سنی تو مومن کے پیروں میں گر گیا اور معافیاں مانگنے لگا۔۔مومن نے کہا جاو معافی میرے امامؑ سے مانگو وہ عطا کرنے والے ہیں وہ تجھے بھی مایوس نہیں کریں گے۔۔

ایک اور واقعہ بھی پیشِ خدمت ہے۔۔ایک یہودی عورت تھی جس کے بیٹے کو بلڈ کینسر تھا۔۔۔اس نے تمام دنیا کے ڈاکٹروں سے اپنے بیٹے کا علاج کروایا مگر کچھ حاصل نہ ہوا اور تمام ڈاکٹروں نے اس

کے بیٹے کو جواب دے دیا اور بتایا کہ تیرا بیٹا بس چند دن کا مہمان ہے اس کو گھر لے جاو۔۔ یہودی عورت مایوس ہو کر واپس جانے کے لیے روانہ ہوئ۔۔

عورت ترکی کی رہنے والی تھی اور دبئ میں بیٹے کا علاج کروا رہی تھی۔۔ اتفاق سے ترکی واپسی کے لیے یہودی عورت اور اس کے بیٹے کو جس جہاز کی ٹکٹ ملی اس کو تہران سے ہوتے ہوئے ترکی جانا تھا اور چند گھنٹے تہران میں قیام بھی کرنا تھا۔۔ یہودی عورت اور اس کا بیمار بیٹا تہران ائر پورٹ پہنچتے ہیں تو یہودی عورت کو ائر پورٹ پر اپنی ایک پرانی دوست ملتی ہے۔۔ یہودی عورت اپنے بیٹے کی بیماری کی تمام روداد اپنی دوست کو سناتی ہے۔۔ یہودی عورت کی دوست تمام روداد سننے کے بعد یہودی عورت سے کہتی ہے

کہ بھلے تمھیں تمام ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو مگر ہمارے
ایران میں شہرِ مشھد میں ایک ایسا ڈاکٹر ہے جس کہ پاس ہر بیماری کا
علاج ہے اور کسی کو مایوس نہیں کرتا۔۔ یہودی عورت خوش ہو کر
پوچھتی ہے کہ وہ ڈاکٹر کون ہے مجھے اس سے ملاو۔۔اس کی دوست
کہتی ہے کہ وہ حاجت روا ہمارے امام علی رِضا جل جلالہ ہیں ان
کے در پر ہر بیماری کا علاج ہے ہر مشکل کا حل ہے تم ان کے
در پر جاو وہی تمہاری حاجت روای کریں گے۔۔ یہودی عورت
کہتی ہے کہ ہم تو یہودی ہیں نہ اور امام رِضا تو شیعوں کے مسلمانوں
کے مولا اور امام ہیں وہ بھلا ہمارا کام کیوں کریں گے۔۔ایسے میں
یہودی عورت کے بیٹے کو نیند آتی ہے خواب میں وہ روضۂ امام رِضا
جل جلالہ کی زیارت کرتا ہے اور وہاں سے ایک آواز آتی ہے کہ

اے بیمار شخص ہمارے پاس آجا ہمارے پاس آجا ہم تم کو ٹھیک کریں گے اور اپنی ماں سے کہہ دے کہ ہم صرف شیعوں یا مسلمانوں کے مولا و امام نہیں ہیں ہمارے در سے کوئی خالی ہاتھ نہیں جاتا۔۔۔ہم سے جو کوئی مانگے گا اسے ملے گا۔۔یہودی عورت کا بیٹا خواب سے جاگتا ہے اور اپنی ماں سے کہتا ہے کہ چلو مشھد چلو مجھے امام رِضا جل جلالہ ہی ٹھیک کریں گے۔۔۔یہودی عورت نے منع کیا تو لڑکے نے خواب کی ساری روداد سنائی۔۔یہ سن کر یہودی عورت رونے لگی اور امام سے معافی مانگنے لگی۔۔یہودی عورت اپنے بیمار بیٹے کو لے کر مشھد جاتی ہے اور امام علی رِضا جل جلالہ جل شانہ کے حرمِ پاک میں حاضر ہوتی ہے اور اپنے بیٹے کو درِ امام رِضا جل جلالہ کی چوکھٹ پر ڈال دیتی ہے اور گریہ

کرتے ہوے ہوئے کہتی ہے کہ یا امامؑ آپ سے کسی کو مایوس
نہیں کرتے آپ تو سب کی سنتے ہیں۔۔آپ تو اپنوں کی بھی سنتے
ہیں اور پرایوں کی بھی سنتے ہیں۔۔ہم پر بھی اپنا کرم فرمایں اور
میرے اس اکلوتے بیٹے کو مجھے دوبارہ عنایت کر دیں۔۔ایسے میں
یہودی عورت کے ایسے میں یہودی عورت کے بیٹے کی حالت
بگڑنے لگتی ہے اور سانس بند ہو جاتی ہے۔۔یہودی عورت رونے
لگتی ہے وہ سمجھتی ہے کہ اس کا بیٹا مر گیا ہے۔۔ایسے میں وہاں اور
لوگ بھی جمع ہو جاتے ہیں سب تصدیق کرتے ہیں کہ بچہ مر گیا ہے
سب عورت کو تسلیاں دینا شروع کر دیتے ہیں چند لمحے یہ صورتحال
جاری رہتی ہے اور ایک دم یہودی عورت کا بیٹا اٹھ کر بیٹھ جاتا
ہے۔۔۔روضۂ امامؑ کی طرف رُخ کر کے سلام پیش کرتا ہے اور

سجدہ کرتا ہے۔۔ پھر ماں سے کہتا ہے کہ چلو ماں میں ٹھیک ہو گیا ہوں مجھے میرے مولاؑ نے ٹھیک کر دیا ہے۔۔ یہودی عورت یہ تمام صورتحال دیکھ کر خوشی اور حیرت سے عجیب وغریب کیفیت میں امامؑ کے روضہ کا طواف کرنے لگتی ہے کلمہ پڑھتی جاتی اور امام پر درودوسلام بھیجنے لگتی ہے۔۔۔ وہ یہودی عورت اور اس کا بیٹا شیعہ ہو گے اور جب ڈاکٹروں نے دوبارہ اس لڑکے کا چیک اپ کیا تو حیران رہ گئے اور کہا کہ اس لڑکے کو سرے سے اب کوئی بیماری ہے ہی نہیں یہ تو صرف معجزہ ہے۔۔ اس واقعہ کے بعد وہ عورت اور اس کا بیٹا مشہدِ مقدس میں ہی سکونت اختیار کر لیتے ہیں اور آج تک زندہ ہیں۔۔

روضۂ امام علی رِضا جل جلالہ کی عظمت

آیت اللہ العظمیٰ امام حق مولا محمد تقی جل جلالہ نے اپنے پدرِ بزرگوار مولا امام علی رِضا جل جلالہ کے روضہ اطہر کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا مولا رِضا جل جلالہ کا روضہ انوار الٰہی کے سجدے کا مقام ہے۔۔۔حرم مطہر امام رِضا جل جلالہ کی چوکھٹ اہل ایمان کی سجدہ گاہ ہے۔۔۔یہ وہ اکبر و مطہر بارگاہ ہے جس کے آگے کعبہ بھی سر جھکاتا ہے۔۔۔یہی وہ در ہے جہاں سے کوئی ناامید واپس نہیں جاتا۔۔حرمِ پاکِ امام میں روزانہ لاتعداد فرشتے، انبیا اور اولیا حاضر ہوتے ہیں امام کو سلام پیش کرتے ہیں ان کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہیں اور اپنی مرادیں حاصل کرتے ہیں۔۔

(حوالہ کتاب: مناقب رضوی، صفحہ ۹۰)

خالقِ معجزات

صحابیِ امام رِضا جل جلالہ حضرت خواجہ مرادؓ روایت کرتے ہیں کہ امام علی رِضا جل جلالہ نے فرمایا ازل سے ابد تک کائنات میں ہونے والے تمام معجزات کا خالق میں ہوں۔۔۔جس جس نے جہاں جہاں کسی معجزے کا مظاہرہ کیا ہے وہ میری ہی وجہ سے کیا ہے۔۔۔میں ہر معجزے کا ایجاد کرنے والا ہوں معجزات میرے عبد ہیں اور میں معجزات کا معبود ہوں۔۔۔ہر معجزہ میرے امر سے ظہور پاتا ہے۔۔۔میں جسے چاہتا ہوں معجزات سے نواز دیتا ہوں۔۔۔

(حوالہ کتاب: مناقبِ رِضوی، صفحہ ۱۰۷)

شانِ مولا امام علی رِضا جل جلالہ

حضرت اباسلتؒ نے مولا رِضا جل جلالہ کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا میں نے ایک بار مولا امام رِضا جل جلالہ کی خدمت میں ارض کیا مولاؑ مجھے اپنی کسی ایسی فضیلت سے آگاہ کریں جس سے میں ناواقف ہوں۔۔ مولا امام علی رِضا جل جلالہ نے فرمایا میں اللہ کا عظیم اور عزیز ترین راز ہوں۔۔ میں فرش اور عرش کا حاکم ہوں اور ہر چیز پر قادر ہوں۔۔ میں وہ ہوں جس کے امر سے کائینات حرکت کرتی ہے۔۔

(حوالہ کتاب: فضائلِ رضوی، صفحہ ۱۶)

مناقبِ مولا امام رِضا جل جلالہ

آیت العظمیٰ رہبر معظم امامِ برحق مولا حسن عسکری جل جلالہ نے مولا امام علی رِضا جل جلالہ کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا مولا امام رِضا جل جلالہ کی ذات اللہ کی شانِ کریمی کا نمونہ ہے۔خدا کی تمام تر رحمانیت، کریمی اور شفقت کا محور اور مظہر امام رضا جل جلالہ کی ذات ہے۔۔اللہ کی تمام تر سلطنتوں کے سلطانِ واحد کا نام رِضاؑ ہے۔۔مولا امام رِضا جل جلالہ تمام جہانوں کے شہنشاہ اعظم ہیں۔۔کائنات میں جو بھی مخلوقات ہماری ولایت پر قائم ہیں ان کی شفاعت کے ضامن مولا رِضا جل جلالہ ہیں۔۔مولا امام رِضا جل جلالہ کی رضا ہی دراصل اللہ کی رضا ہے۔۔

(حوالہ کتاب: ضامن اعلیٰ، صفحہ ۹۹، طبع مشہد ، مولف اکبر خراسانی)

ناشرِ تبرا غلامِ علی کی دیگر معرکۃ الارا کتب کی فہرست

١۔مودتِ معصومینؑ
٢۔مودتِ معصومینؑ (٢)
٣۔بحرالفضل
٤۔مرگ بر مقصرین
٥۔مومن کا عقیدہ
٦۔فیضانِ ولایت
٧۔ اسیرِ ناموسِ تبرا
٨۔ناموسِ رسالت اور مسلمان
٩۔عقائد جعفریہ
١٠۔ ہے عجز بندگی کے علیؑ کو خدا کہوں (جلد ١)
١١۔لمحہ فکریہ
١٢۔معراج العزا
١٣۔ گنجینۂ مودت
١٤۔قندیلِ معرفت
١٥۔ تذکرۂ حق
١٦۔ Blasphemy And Muslims
١٧۔فضائلِ صدری
١٨۔عظمتِ نادِ علی
١٩۔جو مجھ پر بیتی
٢٠۔ معدنِ سقا
٢١۔ کلماتِ حق
٢٢۔فضلِ ذوالجلال
٢٣۔شمعِ عشق
٢٤۔عقیدے کی جنگ
٢٥۔عرش
٢٦۔ اعتقاداتِ شیعہ
٢٧۔ علی اللہ(جل جلالہ جل شانہ
٢٨۔ ہے عجزبندگی کے علیؑ کو خدا کہوں (جلد٢)
٢٩۔ ضامنِ توحید
٣٠۔ سکونِ عالمین
٣١۔ ضربِ مختار
٣٢۔ سلطانِ واجد

دنیا بھرمیں غلامِ علی کی کتب انٹرنیٹ پر اس ویب سائیٹ پر پڑھی جا سکتی ہیں

www.kutbeghulameali.webs.com